



سوال

(04) شرک کی سنگینی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث میں وارد پانچ ارکان اسلام کو ماننے کے بعد، کیا کوئی شرکیہ عمل انسان کو دوبارہ کافر بنا دیتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز ادا کریں، زکوٰۃ دیں، رمضان کے روزے رکھیں اور استطاعت ہو تو حج کریں۔ ایمان کا مطلب یہ ہے کہ آپ اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، قیامت پر اور اچھی بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہونے پر ایمان رکھیں۔ احسان کا مطلب یہ ہے کہ آپ اللہ کی عبادت ایسے (اچھے طریقے) سے کریں گویا کہ آپ اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہیں۔ اگر آپ اللہ کو نہیں دیکھ سکتے تو اللہ آپ کو دیکھ ہی رہا ہے۔ اسلام میں ظاہری اعمال شامل ہیں اور ایمان باطنی (یعنی قلبی) اعمال، اور یہ دونوں آپس میں لازم و ملزوم ہیں۔ ایمان کے بغیر اسلام درست ہے نہ اسلام کے بغیر ایمان۔ نواقص اسلام یعنی مسلمان کو کافر بنا دینے والے اعمال بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے بڑا شرک ہے مثلاً فوت شدہ بزرگوں کو پکارنا اور ان سے فریاد کرنا، بتوں، درختوں اور ستاروں وغیرہ سے حاجت روائی چاہنا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

«أَنْ تَجْعَلَ لِلدِّينِ إِذَا وَهُوَ خَلْقَكَ» (الحمدیہ: منقول علیہ)

”کہ تو (کسی کو) اللہ کا شریک بنائے حالانکہ اللہ نے تجھے پیدا کیا ہے۔“ یہ حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی بکنا اور دین کا مذاق اڑانا بھی اس میں داخل ہے۔ اس کے علاوہ کسی ایسی چیز کا انکار جس کا فرض ہونا ہر کسی کو بدیہی طور پر معلوم ہے مثلاً نماز اور زکوٰۃ۔ یا کسی ایسے عمل کے حرام ہونے کا انکار کرنا جو دین میں بدیہی طور پر حرام ہے مثلاً چوری اور بدکاری شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ نے اس قسم کی دس چیزیں بیان کی ہیں۔ یہ رسالہ ”مجموعہ توجیہ“ میں شامل ہے اور الگ بھی شائع ہوا ہے۔

مزید معلومات کیلئے فقہ کی کتابوں میں مذکور ”مرتبہ کے احکام“ کا باب ملاحظہ کیجئے۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ



اللبنة الدائمة - ركن : عبد اللہ بن قعود، عبد اللہ بن غديان، نائب صدر : عبد الرزاق عفيفي، صدر عبد العزيز بن باز

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى ابن باز رحمه الله

جلد دوم - صفحہ 15

محدث فتویٰ